بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوسرا قبرستان دور ہونے کی وجہ سے قریبی قبرستان میں پرانی قبر میں دفن کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہمارے علاقے کا قبرستان قبروں سے مکمل بھر چکا ہے، مزید نئی قبریں بنانے کی گنجائش نہیں ہے، دیگر قبرستانوں میں جگہ موجود ہے، لیکن لوگ فقط اس وجہ سے کہ دور نہ جانا پڑے اور پھر اِس قبرستان میں ان کے پہلے سے رشتہ دار مدفون ہیں، تو قریب کی سہولت کی خاطر اسی قبرستان میں کوئی پرانی قبر کو کھول کر اس میں اپنی میت کو دفنا دیتے ہیں۔ شرعی رہنمائی فرما دیں کہ اس طرح کرنا، جائز ہے؟

جواب

کسی مسلمان کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر کو بلا اجازتِ شرعی کھولنا سخت ناجائز و حرام ہے، کیونکہ یہ ایک رازِ الٰہی ہے کہ اللہ پاک نے اس بندے کے ساتھ جزا یا سزا کا کیا معاملہ فرمایا ہے، تو قبر کو کھولنا گویا کہ اللہ پاک کے راز کو کھولنے کی طرح ہے، نیز میت کا جسم اگرچہ بالکل خاک ہو چکا ہو، پھر بھی اس کی عزت و تکریم باقی رہتی ہے اور قبر کھولنے میں اس میت کی توہین، اس کو اذیت دینا ہے، حالانکہ حدیثِ پاک میں تو قبر پر پاؤں رکھنے، بیٹھنے سے بھی منع کیا گیا ہے **اور دوسرا قبرستان دور ہونا کوئی عذر نہیں ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں لوگوں کا پرانی قبر کھول خواہ پرانی قبر میت کے عزیز یا قریبی کی ہو یا کسی اجنبی کی ہو، پہلی میت کا جسم سلامت ہو یا خاک ہو گیا، بہر صورت پرانی قبر میں تدفین کرنا ہرگز جائز نہیں ہے۔**

مسلمان کی قبر کا احترام بیان کرتے ہوئے نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لأن أمشي على جمرة، أو سيف، أو أخصف نعلي برجلي، أحب إلي من أن أمشي على قبر مسلم“ ترجمہ: میں انگارے یا تلوار پر چلوں یا اپنا جوتا پاؤں کے ساتھ سی لوں، یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں کسی مسلمان کی قبر پر چلوں۔ (سنن ابن ماجہ، جلد1، صفحہ 499، مطبوعہ داراحیاء الکتب العربیہ)

قبر پر بیٹھنے کی ممانعت کے متعلق مسند امام احمد بن حنبل میں ہے ”عن عمارة بن حزم، قال: رآني رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالسا علی قبر فقال انزل من القبر لا تؤذی صاحب القبر“ ترجمہ: حضرت عمارہ بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر پر بیٹھے دیکھا، تو ارشاد فرمایا: قبر سے اتر جاؤ اور قبر والے کو اذیت نہ دو۔ (مسند امام احمد بن حنبل، مسند عمارۃ بن حزم، جلد39، صفحہ 475، مطبوعہ بیروت)

قبر کو کھولنے کے حرام ہونے کے بارے میں بدائع الصنائع میں ہے ”النبش حرام حقاً للہ تعالی“ ترجمہ: قبر کھولنا اللہ تعالی کے حق کی وجہ سے حرام ہے۔ (بدائع الصنائع، باب صلاۃ الجنازۃ، فصل فی بیان ما تصح بہ، جلد2، صفحہ 55، مطبوعہ کوئٹہ)

صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات دور دراز اور دار الحرب میں ہونے کے باوجود ان کی قبروں کو نہیں کھولا گیا، چنانچہ فتح القدیر میں ہے: ”ولا ینبش بعد إهالة التراب لمدة طويلة ولا قصيرة إلا لعذر.... ولذا لم يحول كثير من الصحابة وقد دفنوا بأرض الحرب إذ لا عذر“ ترجمہ: قبر پر مٹی ڈالنے کے بعد خواہ ابھی تھوڑا وقت گزرا ہو یا طویل عرصہ گزر چکا ہو، بہر صورت بغیر شرعی عذر کے قبر کھولنے کی اجازت نہیں۔ اسی وجہ سے بہت سے صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان کے مبارک جسموں کو منتقل نہیں کیا گیا، حالانکہ ان کو دار الحرب میں دفن کیا گیا تھا، کیونکہ کوئی شرعی عذر نہیں تھا۔ (فتح القدیر، جلد2، صفحہ 141، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

قبر کھود کر اس میں دوسری میت دفن کرنے کے بارے میں فتاوی تاتارخانیہ میں ہے: ”واذا صار الميت ترابا فی القبر یکرہ دفن غیرہ فی قبرہ؛ لان الحرمة باقية“ ترجمہ: اور اگر میت بالکل خاک ہو جائے، تب بھی اس کی قبر میں کسی دوسرے کو دفن کرنا مکروہ ہے، کیونکہ (میت کی) حرمت اب بھی باقی ہے۔ (فتاوی تاتارخانیہ، کتاب الجنائز، باب القبر والدفن، جلد3، صفحہ 75، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالی علیہ گورکنوں کو نصیحت کرتے ہوئے حلبۃ المحلی کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں: ”ومايفعله جهلة الحفارين من نبش القبور التي لم تبل أربابها، وإدخال أجانب عليهم فهو من المنكر الظاهر، وليس من الضرورة المبيحة لجمع ميتين فأكثر ابتداء في قبر واحد قصد دفن الرجل مع قريبه أو ضيق المحل في تلك المقبرة مع وجود غيرها، وإن كانت مما يتبرك بالدفن فيها فضلا عن كون ذلك ونحوه مبيحا للنبش، وإدخال البعض على البعض قبل البلاء مع ما فيه من هتك حرمة الميت الاول وتفريق أجزائه، فالحذر من ذلك“ ترجمہ: اور وہ جو جاہل گورکنوں کا کام ہے یعنی جن قبروں کے لوگ (مردے) فنا نہیں ہوئے اس کو کھودنا اور ان قبروں میں اجانب (دوسرے مردے) داخل کرنا، یہ صریح معصیت ہے۔ اور قریبی رشتہ دار کے ساتھ کسی کو دفن کرنے کا ارادہ، یا دوسرے قبرستان میں جگہ کے باوجود پرانے قبرستان میں ہی تنگی کے باوجود ایک ہی قبر میں دوسرے کی تدفین۔ اگرچہ کسی تبرک کی نیت کی وجہ سے ہو، تبرک تو دور کی بات یہ کام تو ہرگز جائز ہی نہیں ہے، لہٰذا یہ ایسی ضرورتیں نہیں ہیں جو دو یا دو سے زائد میتوں کو ایک قبر میں ابتداءً جمع کرنے کو مباح قرار دینے والی ہوں۔ (جب ان وجوہ کی بنا پر ابتداءً ایک قبر میں ایک سے زائد مردے دفن کرنے کی اجازت نہیں) تو ان یا ان جیسی وجوہات کی بنا پر پرانی قبر کھودنا اور دوسرے کو پہلے کے خاک ہونے سے پہلے قبر میں داخل کرنا، کیسے حلال ہو سکتا ہے حالانکہ اس میں پہلے میّت کی حرمت کی پامالی، اور اس کے اعضاء کو متفرق کرنا ہے۔ تو خبردار اس حرکت سے بچو۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الجنائز، فصل فی دفن المیت، جلد3، صفحہ 163، مطبوعہ کوئٹہ)

شیخ الاسلام والمسلمین امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا جس گورستان کی بوجہ کمی زمین وکثرتِ دفنِ مُردگان سے یہ حالت ہوئی کہ نئی قبریں کھودنے پر کثرت سے مردوں کی ہڈیاں نکلتی ہوں اور بصورت موجود رہنے دوسرے گورستان متصل اس کے جو کہ ان سب شکایتوں سے پاک وصاف ہو اس کو چھوڑ کر خواہ مخواہ صرف بخیال مدفن ہونے آباء واجداد اپنے ایسے گورستان میں دوسرے مردوں کی ہڈیاں اکھاڑ کر مردہ دفن کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ آپ جواباً ارشاد فرماتے ہیں: ”صورت مذکورہ محض ناجائز وحرام ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ 386، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

قبر کھولنے میں اللہ پاک کے راز کو کھولنا ہے، چنانچہ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "نبش (قبر کھولنا) حرام، حرام، سخت حرام اور میت کی اشد توہین وہتک سِرّ رب العلمین ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ405، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

آپ رحمۃ اللہ علیہ مزید ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: "میت اگرچہ خاک ہوگیا ہو، بلاضرورتِ شدیدا اس کی قبر کھود کر دوسرے کا دفن کرنا، جائز نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ390، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

دوسرا قبرستان دور ہونا عذر نہیں، چنانچہ وقار الفتاویٰ میں ہے: "لیکن جب دوسرا قبرستان موجود ہے، اس میں جگہ بھی موجود ہو اگرچہ دور ہو تو وہیں دفن کیا جائے گا۔" (وقار الفتاوی، جلد2، صفحہ376، بزم وقار الدین کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Aqs-2898

تاریخ اجراء: 10 شعبان المعظم 1447ھ/29 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net